Day: Assighment # Date: 2 :-

اسلام اور عصرِ حاضر کے مسائل :-

سوال :-

عصرِ حاضر میں مسلم اُمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل ؟

جواب

آؤٹ لائن :-

1۔ تعارف۔
2۔ اندرونی مسائل۔
3۔ بیرونی مسائل۔
4۔ عملی اقدامات کی ضرورت۔

تعارف :-

عالمِ اسلام اس وقت 57 اسلامی ممالک پر مشتمل ہے جس کی آبادی تقریباً سوا ارب ہے تو مسلمان دنیا کی آبادی کا تقریباً 21 فیصد ہیں۔ نو کروڑ مربع میل پر اُن کی حکومت ہے۔ تیل کے مجموعی مسائل میں سے 69 فیصد مسلم ممالک کے پاس ہیں۔ گیس کے وسائل سے بھی مسلم ممالک مالا مال ہیں پاکستان کی اگر بات کی جائے تو پاکستان کے صوبہ سندھ کے علاقہ تھر کول فیلڈ میں دنیا کے پانچویں

سب سے بڑے کوئلے کے ذخائر پائے جاتے ہیں
تو یہاں پر سوچنے کی بات یہ ہے کہ آخر کیوں
اب تک مسلم اُمہ مغرب پر انحصار کر رہی ہے
کیونکہ اگر مسلم اُمہ مغرب پر انحصار کر رہی ہے تو
اس کا مطلب ہے کہ وہ خود کچھ کرنے کے قابل نہیں
یہ سوال قابلِ غور ہے۔ ذیل میں اُن مسائل کا
جائزہ لیتے ہیں جو مسلم اُمہ کو درپیش ہیں۔

1- عقلی فقدان اور جمود:-

مسلمانوں کے لیے بڑھتے ہوئے مسائل مذہبی
نہیں بلکہ شعوری ہیں۔ موجودہ دور میں مسلم اُمہ
ایمان میں کمی کی وجہ سے زوال حالی کا شکار نہیں
بلکہ شعوری جمود کی وجہ سے ہے۔ مسلم اُمہ
عقلی جمود کا شکار ہے اور صرف مغرب پر
انحصار کر رہی ہے۔

2- ٹیکنالوجی کا فقدان:-

مسلم ممالک میں ٹیکنالوجی کا فقدان
مسلم امہ کے زوال کی ایک اور بڑی وجہ ہے
جس فیلڈ میں ٹیکنالوجی کی بات کی جائے
مسلمان ہر فیلڈ میں پیچھے ہیں۔ اگر ہم
گوگل اور واٹس ایپ جیسے ایپس کی
ہی بات کریں تو یہ بھی مغرب کی ایجاد ہیں
نا کہ مسلم ممالک کی۔ جبکہ مسلم ممالک صرف ان

Day: ________ Date: ________

کے استعمال سے مستفید ہو رہے ہیں کوئی نئی Technological research خود نہیں کر رہے۔

3۔ وسائل کی کثرت اور ناقص انتظام:۔

مسلم ممالک کے پاس وسائل کثرت سے موجود ہیں لیکن اُن وسائل کو بروئے کار لانے کی صلاحیت مسلم ممالک کے پاس کم ہے۔ کچھ مسلم ممالک جن کے پاس تیل کے وسیع ذخائر موجود ہیں اُن کی حالت زار قدرے بہتر ہے جیسا کہ سعودی عرب، قطر وغیرہ لیکن پاکستان، ایران اور بیشتر اسلامی ممالک قدرتی وسائل ہونے کے باوجود ترقی یافتہ ممالک نہیں ہیں۔

4۔ شعبہ طب میں مغرب پر انحصار:۔

مسلم ممالک طب کے میدان میں اُس طرح سے ترقی نہیں کر پائے جس طرح سے مغربی ممالک ترقی یافتہ ہیں۔ حالانکہ مغربی دنیا کو طب اور ٹیکنالوجی سے متعارف کرنے والے مسلم سائنسدان ہی تھے لیکن آج کے دور میں سردرد کی گولی (Panadol) سے لے کر کورونا وائرس کی (vaccine)

Day: ________ Date: ________

ہر چیز میں مسلمان ممالک مغرب پر انحصار کرتے ہیں۔

5- ریسرچ میں کمی :-

مسلم ممالک میں مغرب کی نسبت ریسرچ کا فقدان ہے۔ جیسا کہ کورونا وائرس کی صورت حال کے بعد OIC conference میں 57 مسلم ممالک نے شرکت کی لیکن کوئی ایسی لیبارٹری مل کر بنانے پر غور نہیں کیا گیا جو کورونا جیسے مرض کی vaccine از خود تیار کر سکے۔

6- مدرسہ سسٹم میں صرف دینی تعلیم :-

مختلف مدارس جو کہ مختلف مسلم ممالک میں قائم ہیں اُن میں صرف دینی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔ جبکہ سائنسی علوم نہ پڑھائے جاتے ہیں اور نہ سکھائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے مسلم ممالک تنزلی کا شکار ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دینی تعلیم مسلم امہ کے لیے ضروری ہے لیکن سائنسی علوم میں ترقی کے بغیر عصر حاضر میں مغرب کا مقابلہ کرنا ناممکن ہے۔

6- فرقہ پرستی :-

مسلم ممالک فرقہ پرستی کا شکار ہیں اور
مسلم ممالک میں کئی جنگیں فرقہ پرستی کی
بنیاد پر ہو رہی ہیں جیسا کہ Syria میں
شیعہ سنی فسادی بنیاد پر خون بہایا جا رہا ہے
جبکہ یمن میں بھی یہی صورت حال ہے۔
پاکستان میں بھی فرقہ واریت عروج پر ہے
جس میں مذہبی مدرسے فرقہ واریت پھیلانے
میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ سعودی عرب
اور ایران میں دوری کی اہم وجہ بھی فرقہ
واریت ہے۔

4- عدم برداشت :-

مسلم ممالک کی تنزلی کی ایک اور
بڑی وجہ عدم برداشت ہے جو کہ مسلم
ممالک کی طرف سے دکھایا جاتا ہے جبکہ
یہ عدم برداشت مغربی ممالک کو مسلم ممالک
کے خلاف مہم چلانے میں مددگار ثابت
ہوتا ہے جیسا کہ واقعہ سیالکوٹ میں
سری لنکا کے شہری کا بہیمانہ قتل مسلم
امہ کے عدم برداشت کی ایک واضح مثال ہے۔

بیرونی مسائل :-

Day: Date:

مغرب پر معاشی انحصار:-

بیشتر مسلم ممالک اپنے معاشی نظام کو چلانے کے لیے مغرب پر انحصار کر رہے ہیں۔ کیونکہ دنیا کے معاشی نظام کو چلانے کے لیے بہترین بینک اور ادارے مغرب کے زیرِ اثر ہیں اسی لیے مسلم ممالک کو اپنے معاشی مسائل کے حل کے لیے مغرب کی شرائط ماننا پڑتی ہیں۔ مثال کے طور پر IMF کی پاکستان کے لیے شرائط اس کی واضح مثال ہے۔

مغربی ہتھیاروں پر انحصار:-

پاکستان سمیت بیشتر اسلامی ممالک اپنے دفاع کے لیے ضروری ہتھیار مغرب سے درآمد کرتے ہیں کیونکہ مغرب کی Weapon industries مسلم ممالک کی صنعتوں کے مقابلے میں بہت ترقی یافتہ ہیں جس کی وجہ سے ہم مغرب پر انحصار کرتے ہیں

مغرب کے عدل و انصاف کے دوہرے معیار:-

Day: Date:

مسلم امہ کو درپیش مسائل میں ایک اہم وجہ یہ ہے کہ مسلم ممالک کو عالمی انصاف کے لیے مغربی اداروں جیسا کہ "اقوام متحدہ" کی طرف دیکھنا پڑتا ہے اور یہ مغربی ادارے مغرب میں ہونے والے ظلم و زیادتی پر فوراً حرکت میں آتے ہیں جبکہ مسلم ممالک میں جاری ظلم و زیادتی پر ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔

عملی اقدامات یا حل:-

مسلم امہ کو درپیش مسائل کے حل مندرجہ ذیل ہیں۔

اتحادِ امت کی ضرورت:-

مسلم امہ کو درپیش مسائل کے خاتمے کے لیے اتحادِ امت کی اس دور میں بیش بہا ضرورت ہے۔ مسلم ممالک اس وقت انتشار کا شکار ہیں۔ مسلم امت کی ترقی کے لیے امت کے اتحاد کی ضرورت بہت اہم ہے۔

دہشتگردی کے خاتمے کی ضرورت:-

Day: ______ Date: ______

موجودہ دور میں مسلم امہ کی ترقی کے لیے دہشتگردی کا خاتمہ بے حد ضروری ہے مغرب کے مقابلے میں مسلم ممالک بے حد دہشتگردی کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ترقی کی راہ میں رکاوٹ حائل ہے۔ مسلم ممالک اپنی آمدنی کا بے حد حصہ دہشتگردی کے روک تھام پر لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے مسلم ممالک معاشی بدحالی کا شکار ہیں۔

OIC کا موثر کردار:-

اسلامی تنظیم کو موجودہ تناظر میں اہم کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مقصد تمام مسلم ممالک کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لا کر ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس تنظیم میں عوامی روابط کو موثر کرنے کی ضرورت ہے

اسلامی نقطہ نظر کی از سر نو تشریح:-

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل کریں اور ان کو موجودہ دور کے تقاضوں کے تحت اس کا تجزیہ کریں اسلام صرف ایک سال کو ہی بجری کے لیے نہیں بلکہ

Date: ______

Day: ______

یہ متحرک اور دائمی دین ہے۔

سائنس ٹیکنالوجی پر توجہ :-

مسلم اُمہ کو درپیش موجودہ مسائل کے حل کے لیے سائنسی ایجادات اور ٹیکنالوجی پر توجہ بے حد ضروری ہے۔ مسلم ممالک کو دینی تعلیمات کے ساتھ ساتھ سائنسی ٹیکنالوجی پر توجہ دینی ہوگی تب ہی وہ مغرب کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

خلاصہ کلام :-

مسلمانوں کو اپنی زندگیاں اسلام کے مطابق ڈھالنی ہوں گی۔ اسلامی معاشروں میں اسلامی ضابطہ حیات پورے طور پر لاگو کرنا ہوگا۔ اخلاقی بحران اور ایمان کی کمزوری سے نجات پانا ہوگی۔ اور سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کرنا ہوگی۔ تب جا کر مسلم اُمہ مغرب کے مقابلے میں ترقی یافتہ ہو پائے گی۔ اور تب ہی دنیا کی امامت کر پائے گی کیونکہ دنیا کی آخری امامت امام مہدی نے کرنی ہے اور مغرب اُن کے زیر اثر ہوگا لیکن اس کے

Date: ____________

y: ____________

لیے مسلم ممالک کا اتحاد ضروری ہے۔